# کیا داڑھی یا سر کے بال کو سیاہ خضاب سے رنگنا جائز ہے؟

## شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ:

کیا داڑھی یا سر کے بال کو سیاہ خضاب سے رنگنا جائز ہے؟

جواب: داڑھی یا سر کے بال کو سیاہ خضاب سے رنگنے پر میں کہتا ہوں کہ یہ سب حرام ہے، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا:

**غَيروا هذا الشَّيب و جنبوه السواد**

سفید بال کا (رنگ) بدل دو مگر سیاہ سے بچو۔ (مسلم: ۵۴۷۶)

اور سنن کی حدیث میں ان لوگوں کے لئے وعید آئی ہے جو اپنے سفید بال کو سیاہ رنگ سے رنگتے ہیں[1]۔

سائل پوچھتا ہے: اگرچہ اس کی نیت خوبصورتی اختیار کرنے کے لئے ہو؟

جواب: غالبا جو شخص سیاہ رنگ سے اپنے بال کو رنگتا ہے تو اس کی نیت خوبصورتی اختیار کرنے کے لئے ہی ہوتی ہے، کہ اس کا چہرہ جوان جیسا رہے، نہیں تو اس کا فائدہ کیا ہے؟! کیونکہ (اگر یہ مقصد نہیں تو) اس میں اس کے وقت کا، مال کا اور عمل کا نقصان ہے۔

---

[1] شیخ رحمہ اللہ کا اشارہ غالبا اس حدیث کی طرف ہے جسے ابوداؤد نے اپنی سنن میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ، كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ، لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ (آخر زمانے میں کچھ لوگ کبوتر کے سینے کی طرح سیاہ خضاب لگائیں گے، وہ جنت کی خوشبو تک نہ پائیں گے) (ابوداؤد: ۴۲۱۲)=

**مصدر: سلسلة لقاءات الباب المفتوح: از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ**

**ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد**

---

=اس حدیث سے یہ واضح ہو گیا کہ مسلم کی روایت میں جو سیاہ خضاب سے بچنے کا حکم ہے وہ صرف کراہیت کے لئے نہی نہیں ہے بلکہ وہ نہی تحریم کے لئے ہے۔اور اللجنۃ الدائمہ نے بھی سیاہ خضاب سے سفید بال کو رنگنے پر حرام ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔ دیکھئے: فتاویٰ اللجنۃ الدائمہ ج ۵ ص ۱۶۸۔ شیخ بن باز رحمہ اللہ فتاویٰ نور علی الدرب میں کہتے ہیں کہ خالص سیاہ کو ترک کرنا واجب ہے، مگر زرد یا لال رنگ سے رنگ بدلا جا سکتا ہے۔اور نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے ہیں تو تم ان کی مخالفت کرو۔ جس سے پتا چلتا ہے کہ سنت یہ ہے کہ سفید بال کو رنگ کر ان کی مخالفت کرنا ہے۔